سوال

(173) روح پاک ہے یا پلید؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

روح پاک چیز ہے یا پلید؟ اگر پاک ہے تو کافروں کو نجس کیوں کہا گیا؟ کیونکہ ان میں بھی روح ہے۔ اگر پلید ہے تو پاک کوئی بھی نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے:

((کل مولود یولد علی الفطرة فابواہ یہودانہ او ینصرانہ اور یمجانہ))

''ہر بچہ اسلام پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے ماں باپ اس کو یہودی بناتے ہیں نا نصرانی یا مجوسی۔''

قرآن مجید میں بھی اس کا اشارہ موجود ہے:

فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ

''خدا کی فطرت (توحید) کو لازم پکڑو، جس پر لوگوں کو پیدا کیا اس کو نہ بدلو۔''

اس آیت وحدیث سے معلوم ہوا کہ پیدائش کے وقت روح پاک ہوتی ہے پھر شرک سے نجس ہو جاتی ہے۔ (فتاویٰ روپڑی: جلد اول، صفحہ ۱۷۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 09 ص 387